# نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۴۶ | مطبوعہ ۱۳ نومبر ۱۸۹۰ء بروز پنجشنبہ | جلد ۱۸


## دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے عسہ

ایضاً بیرونجات سے معہ محصولڈاک عہ

دو کاپی سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام فی کاپی عہ

ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دیجائیگی۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی۔

## ایڈیٹوریل

گذشتہ نمبر میں بصیغہ لوکل جو جناب پادری سی بی نیوٹن صاحب ڈی ڈی کے وعظ کا بمقام لودیانہ شہر کے گرجا میں مختصراً ذکر کیا گیا اُس وعظ کے ابتدا میں صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ بڑے افسوس کی بات ہی کہ ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں اکثر کتب فروشوں کی دوکانیں پائی جاتی ہیں اور وہ لوگ سب مذاہب کی دینی اور دنیوی کتابیں فروخت کرتے لیکن کلام الہی یعنی توریت و زبور و انجیل کسی کے پاس نہیں ملتی ہیں۔ اسکا سبب یہہ ہی کہ مسلمانوں نے ان کتب مقدسہ کو منسوخ مبتلا کے عوام کے دلوں میں اُنکی بیقدری قایم کر دی ہی۔ صاحب نے فرمایا کہ میں لاہور میں ایک کتب فروش کی دوکان پر گیا۔ اور پوچھا کونسی کتابیں تمہارے پاس ہیں؟ اُسنے کہا گل بکاولی بیتال پچیسی۔ چہار درویش وغیرہ سب ہیں۔ میں نے کہا کہ کلام اللہ نہیں ہی تو بولا کہ ہاں صاحب قرآن بھی موجود ہی۔ کیا توریت و زبور یا انجیل بھی تمہاری دوکان میں ہی؟ تو کتب فروش نے کہا کہ صاحب اِن کتابوں کو ہم اسلئے نہیں رکھتے کہ اِنکا کوئی خریدار نہیں ہی! کیا یہہ تعجب اور افسوس کی بات نہیں ہی کہ اخلاق کو برباد کرنیوالی تو ہزارہا کتابیں نظم و نثر کتب فروشوں کی دوکانوں میں موجود ہوں اور کلام الہی جو انسان کی دینی و دنیوی بہبودی و نجات کا بے بہا خزانہ ہی۔ اسکا کوئی خریدار نپایا جائے اور اس لئے وہ کتب فروشوں کی دوکانوں میں ڈھونڈھے سے بھی نہ ملے اسکا ذمہ دار کون ہوگا؟ کیا وے لوگ نہیں جنہوں نے کتب مقدسہ کو منسوخ و محرف مبتلا کے عوام ہند کے دلوں میں اُن کی بیقدری و بیوقری پیدا کر دی ہی؟ +

---

صاحب مہذب لکھنؤ ۱۰ اکتوبر لکھتے ہیں کہ جواب لیورپول کے مسلمانوں کا حال بخوبی معلوم ہوگیا مسٹر کٹیس جو انجمن اسلامیہ لیورپول کے لوکل سکرٹری ہیں حیدرآباد میں اُنکا خط آیا۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہاں بیس لیڈی اور جنٹلمین نے دین اسلام قبول کیا۔ اُنہوں نے اُمرا و رؤسائے حیدرآباد سے فراہمی چندہ کی استدعا کی ہی اور وعدہ کیا ہی کہ اگر کافی مدد ملے تو سارا انگلستان جو آج عیسائی ہی ایک زمانہ میں سب کا سب مسلمان اور پیغمبر عرب کا کلمہ خوان ہوگا" ناظرین کو یاد ہوگا کہ ہم نے نور افشاں مطبوعہ ۱۸ ستمبر میں بصیغہ ایڈیٹوریل بندرگاہ لیورپول کا کچھ مختصراً ذکر لکھا تھا اور بیان کیا تھا کہ ایسی پُرنفع جگہہ میں کسی وجہہ اور خیال سے بعض یورپین نے اپنی مطلب برآری کے لئے محمدیت کو ایک پردہ نیش بنالیا ہو تو تعجب ہی کیا ہی۔ اب بقول شل کہ ثابت باجی اور

راگ ہو جاہر کوئی دور اندیش شخص معلوم کرسکتا ہی کہ اُن لیڈیوں اور جنٹلمین کے دین اسلام قبول کرنے کی علت غائی کیا ہی۔ انگلستان کو ہندوستان کے چند و سے نبی عرب کا کلمہ خوان بنانا تو ایک خیالی پلاؤ پکانا ہی۔ البتہ اگر ہندوستان اور خصوصاً حیدرآباد کے مسلمان چندہ فراہم کرکے بنظر عنایت اُن جنٹلمین اور لیڈیوں کی نذر کریں تو اُنکا وہ مقصد عظمیٰ جسکے لئے اُنھوں نے اسلام قبول کیا ہو خاطر خواہ حاصل ہو جائیگا ۔

---

رسالہ مبشر جسکا اشتہار نورافشاں میں چند مرتبہ شایع ہوا تھا ماہ اکتوبر سے جاری ہوگیا ہی۔ نومبر کا رسالہ ہمارے پاس بھی پہنچا اور ہم نے اسکو اوّل سے آخر تک بشوق تمام مطالعہ کیا۔ فی الحقیقت انجیلی اشاعت کے لئے ہندوستان کے اُردو خوان مسیحیوں اور غیر مسیحیوں کیواسطے یہہ ایک نہایت مُفید اور پسندیدہ ماہواری رسالہ ہی۔ عبارت سلیس اور عام فہم ہی۔ قیمت برائے نام ہی۔ ہماری دانست میں کوئی ماہواری رسالہ اردو میں اس سے زیادہ ارزاں نہ ہوگا۔ فی الحال یہہ رسالہ ۱۶ صفحہ پر مطبع اختر ہند امرتسر میں چھپتا ہی اسکے ایڈیٹر ایک لایق و فایق مسیحی ڈاکٹر ایم بی عطار دصاحب سقیمی شالہ ہیں۔ ہر ایک مسیحی خیرخواہ قوم و مذہب یورپین اور دیسی پر اسکی اعانت کرنا لازم ہی۔ ہماری دُعا ہی کہ خداوند اس رسالہ کو روز بروز ترقی بخشے اور اسکی اشاعت کے ذریعہ باشندگان ہند کو روحانی فایدہ پہنچے کہ وے اُسکی جو اس جہان کا نور ہی پیروی کرکے روشنی میں چلیں اور تاریکی کے کاموں اور بت پرستی سے تائب ہوں ۔

---

## غور طلب

ارے آتو جو سوتا ہی جاگ اور مردوں میں سے اُٹھ کہ مسیح تجھے روشن کریگا ۔ افسیوں ۵-۱۴ ۔

# مراسلات

## اخبار عام کی غلطی

(۱) استدلال ہر ایک انسان کا خاصہ ہی۔ روزمرّہ کے معاملات میں عام اس سے کہ وہ اہم امورات ملکی ہوں یا تجارتی یا روزمرّہ کے لین دین کے چھوٹے چھوٹے معاملات ہوں۔ ہر شخص کچھ نہ کچھ رائے رکھتا ہی اور اسکو ظاہر کرتا ہی۔ بازار میں دو جاہل گنوار آپس میں جھگڑتے اور تکرار کرتے ہوں۔ یا گھر میں دو عورتیں بلند آواز سے لڑتی ہوں یا دو لڑکے سکول سے باہر جوش سے بھرے ہوئے ہمکلام ہو رہے ہوں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہہ سب کسی چھوٹی یا بڑی بات پر آپس میں تکرار کر رہے ہیں۔ اور ہر ایک اپنی طرف سے دوسرے کی تردید یا مخالفت میں دلایل پیش کر رہا ہی خواہ وہ دلایل غلط ہوں یا صحیح۔ غرضیکہ فطرت نے استدلال کا مادہ انسان میں ڈالا ہوا ہی۔ جسکے استعمال سے وہ کسی حالت میں باز رہ نہیں سکتا ۔

(۲) جسطرح انسان کے سب قوا اور جسمانی طاقتیں تعلیم اور تربیت کی محتاج ہیں۔ اسی طرح سے غلط استدلال سے بچنے کیواسطے اس قوت استدلال کی تربیت اور تعلیم ضروری ہی۔ صحیح استدلال سکھانے کے واسطے ایک خاص علم موضوع کیا گیا ہی۔ جسکو علم منطق کہتے ہیں ۔

(۳) مگر اسوقت ہمارا یہہ ارادہ نہیں کہ علم منطق پر بحث کی جائے یا اُسکے عام اصول بیان کئے جائیں اس موقع پر فقط چند خیالات ظاہر کرنیکا منشا ہی جو اخبار عام کے ایک گذشتہ پرچہ کے پڑھنے سے ہمارے دل میں پیدا ہوئے ۔

(۴) روزمرّہ کے معاملات میں استدلال کی یہہ ایک بھاری غلطی پائی جاتی ہی کہ اکثر لوگ ناکافی وجوہات پر ایک دلیل کو تعمیم کے ساتھ بیان کر دیتے ہیں۔ شاید ہمارا یہہ مسئلہ تشریح کا محتاج ہی۔ مثلاً کسی شخص نے ہیضہ والے مریض کو ایک دوائی دی جس سے ۱۰۰ میں سے پچیس ۲۵ کو فایدہ ہوا۔ اسپر اُسنے ساری دُنیا میں یہہ دعویٰ مشتہر کر دیا کہ " میںنے ہیضہ کی دوا دریافت کرلی ہی" اسکا یہہ دعویٰ غلط ہی۔ کیوں؟ اسواسطے کہ اُسنے ناکافی وجوہات پر ایک بات کا اعلام کر دیا۔ بعض صاحبان کی زبان سے سننے میں آیا ہی کہ مسلمان سخت دل اور بیرحم ہوتے ہیں۔ اسکے جواب میں اگر ہزاروں مسلمان ایسے پائے جائیں جو نہایت رحم دل اور خدا ترس ہوں۔ تو مدعیان مذکورہ کا الزام باطل ٹھہرے گا۔ اور اُنکا استدلال غلط۔ کیوں؟۔ اسلئے کہ اُنہوں نے " ناکافی وجوہات پر ایک عام دعویٰ کو قایم کیا " ایک اور مثال ملاحظہ فرمائیے۔ اہل یورپ اہل ہنود پر یہہ الزام لگاتے ہیں کہ ہندو اپنی عورتوں سے جانوروں کیطرح سلوک کرتے ہیں جو لوگ ہندو سوسائٹی سے واقفیت رکھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ باوجود ناتعلیم یافتہ ہونیکے امورات خانگی میں ہندو مستورات اپنے گھروں میں کسقدر اختیارات رکھتی ہیں۔ اور کیسی محبت اور قدر کے ساتھ اُنسے سلوک کیا جاتا ہی۔ وہ فوراً الزام مذکورہ کو غلط اور محض بیجا ٹھہرائینگے۔ اور اپنے الزام لگانے والوں کے استدلال کو غلط سمجھینگے۔ کیوں؟ اسواسطے کہ مدعیان نے ناکافی وجوہات پر ایک عام دعویٰ قایم کیا۔ اب اُمید ہی کہ ناظرین کو ہمارا مطلب سمجھنا چنداں مشکل نہ ہوگا۔ اصول جسپر اسوقت ہماری بحث ہی یہہ ہی کہ ناکافی وجوہات پر عام دعویٰ کرنا نہیں چاہئے۔ روزمرّہ کے معاملات اور مذہبی مباحثوں میں ہزاروں غلطیاں

عمل میں آتے اور ہزاروں غلط اور بیجا دعوے پیش کئے جاتے ہیں۔ یہہ تمام بیانات اور دعاوی غلط ہوتے ہیں اور ہمیشہ باعث غلطی کا فقط یہی ہوتا ہو کہ "ناکافی وجوہات پر کسی دعوی کو تعمیم کے ساتھ بیان کیا جاتا ہو"۔

(۵) یہی الزام ہمارا اسوقت اخبار عام پر ہو۔ کچھ عرصہ ہوا کہ جبلپور کے ایک سرکاری پادری (چپلین) نے کسی دیسی مسیحی کے کفن کو سرکاری قبرستان میں دفن کرنے پر اعتراض کیا۔ اسپر اخبار عام کے لائق ایڈیٹر نے نہایت طنز اور حقارت کے الفاظ کے ساتھ یہہ رائے ظاہر کردی کہ قبر میں بھی رنگ کا لحاظ ہونے لگا اور گورے چہرے والوں کو کالوں کے ملک میں گڑنا بھی دوزخ کا باعث ہوگا وغیرہ وغیرہ۔

(۶) چشم بد دور ایڈیٹر موصوف شاعر بھی ہیں۔ اسواسطے اس موقع پر انکا جوش شاعری اُبلنے سے رہ نہ سکا۔ اور اگر پورا شعر نہ بنا تو مصرع ہی بنا ڈالا۔ جو یہہ ہو

عیسائی بناکے کیوں میری مٹی خراب کی

کیا خوب بولتا ہوا مصرع ہو!! اور وزن کیا عمدہ ہو!!! افسوس! حضرات ذوق اور غالب (جو اقلیم سخن کے بادشاہ تھے) زندہ نہ تھے۔ ورنہ آپ جیسے فاضل شاعر کی ضرور داد دیتے!! خیر! اسوقت ہمکو اس سے کچھ سروکار نہیں۔ مطلب ہمارا اسبات کے ظاہر کرنیکا ہو کہ اخبار عام کی تحریر مذکورۃ الصدر غلط ہو۔ وہ کیسے؟ اسلئے کہ وہ بھی اسی غلطی میں مبتلا ہوئے جسکی تشریح اور تصریح ہم اوپر کرچکے ہیں۔ یعنی یہہ کہ انہوں نے ناکافی وجوہات پر ایک عام دعوی قایم کیا۔ انہوں نے یہہ نہ سوچا کہ جبلپور کا معاملہ فقط ایک واقعہ ہو۔ جسکے کئی خاص باعث ہوسکتے ہیں۔ بدوں دریافت حال اور اصلی بواعث کے ایک واحد واقعہ پر عام رائے قایم کرلی کہ انگریز ہندوستانی مسیحیوں کا اپنے ساتھ ایک ہی قبرستان میں دفن ہونا ناگوار سمجھتے ہیں۔ تمام ہندوستان کے ہزاروں شہروں میں ہندوستانی مسیحی انگریزوں کے ساتھ ایک ہی قبرستان میں دفن کئے جاتے ہیں دور جانے کی ضرورت نہیں۔ اگر ایڈیٹر اخبار عام لاہور کے باہر ٹکسالی دروازے کے قبرستان میں تشریف لے جائیں تو انکو فوراً معلوم ہو جائیگا۔ کہ لاہور میں بلا امتیاز انگریزوں اور ہندوستانیوں کے ایک ہی قبرستان ہو۔ اگر جبلپور کے کسی نادان و ناتجربہ کار چپلین نے غلطی کی تو تمام مسیحیوں پر الزام نہیں آسکتا اس موقع پر اسقدر لکھنا ضروری معلوم ہوتا ہو کہ ہم چپلین مذکور کی حرکت کو کسی طرح پسند نہیں کرتے۔ چپلین مذکور کی وجہہ یہہ نہ تھی کہ وہ ہندوستانی مسیحیوں کو حقیر سمجھتا ہو بلکہ وجہہ اسکی یہہ تھی کہ سرکاری قبرستان جو ہر سٹیشن میں بنائے گئے ہیں سرکاری انگریز ملازموں کیواسطے مخصوص ہیں۔ ابتدائی زمانہ میں بوجہہ قلت ہندوستانی مسیحیوں کا اسی قبرستان میں دفن ہونا کچھ مضایقہ نہ رکھتا تھا۔ اَب چونکہ مسیحیوں کی تعداد ہر شہر میں بڑھتی جاتی ہو۔ اور وہ اسی ملک کے باشندے ہیں اسلئے دیسی عیسائیوں کیلئے قبرستان بنوانا سرکار کا فرض نہیں اگر سرکار ہندوستانی مسیحیوں کے واسطے اپنی طرف سے اور سرکاری خرچ سے قبرستان بنوائے تو کون معترض ہوگا؟ سب سے پہلے یہی ایڈیٹر اخبار عام رونا اور چلانا شروع کردیگا کہ ہائے! سرکار عیسائیوں کی طرفداری کرتی ہو! ہائے! ہمارا روپیہ جو ہمارے خون سے نکالا جاتا ہو عیسائیوں کے لئے خرچ کیا جاتا ہو۔ ہائے! گورنمنٹ ہمارے مرگھٹ کے واسطے بھی مفت زمین دے۔

ہم یہانتک لکھ چکے تھے کہ جبلپور سے خبر آگئی کہ وہاں کے کمشنر صاحب نے فیصلہ کردیا ہو کہ ہندوستانی مسیحی انگریزی قبرستان میں دفن ہوسکتے ہیں۔ اور یہہ کہ چپلین مذکور کی رائے غلط ہو۔ اب دیکھئے مسٹر عام کیا تحریر فرماتے ہیں؟

راقم۔ موہن لعل۔ از امرتسر

---

## محمدی بھائیوں سے اُنکے خدا کے مجسم ہونیکی بابت چند سوال

(سلسلہ کے لئے دیکھو نور افشاں نمبر ۴۳ جلد ۱۸ صفحہ ۳۳۸ و ۳۳۹-)

تفسیر قادری جلد دوم سورۂ صٓ آیت ۷۵

فرمایا حق تعالی نے کہ ای ابلیس کس چیز نے باز رکھا تجھے اسبات سے کہ سجدہ کرے تو اُسے جسکو پیدا کیا ہم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے۔ ہاتھ کا ذکر اسبات کی تحقیق کیواسطے ہو کہ حضرت آدم کا پیدا کرنا حق تعالی ہی کیطرف منسوب ہو۔ یعنی میں نے اپنی ذات سے آدم کو پیدا کیا بغیر اسکے کہ اُسکے پیدا ہونے میں ماں باپ یا اور کوئی غیر واسطہ ہو۔

انوار میں مذکور ہو کہ بیدیّ کا ذکر تنبیہہ ہو اسبات پر کہ آدم کے پیدا کرنے میں مزید قدرت ہو۔ بعضی تفسیروں میں ہو کہ دو ہاتھوں سے مراد ایک دست قدرت ہو۔ ایک دست نعمت فتوحات میں ہو کہ دست قدرت اور دست نعمت سب موجودات کو شامل ہو۔ چونکہ اس تاویل پر آدم کے واسطے کچھ بزرگی ثابت نہیں ہوتی۔ پس ضرور ہو کہ بیدیّ کے لفظ میں ایسے معنی ہوں جو حضرت آدم کی بزرگی پر دلالت کریں تو جملہ کا حمل دو نسبتوں پر مناسب معلوم ہوتا ہو۔ ایک آدم کی تنزیہ دوسری تشبیہ پر اسواسطے کہ آدم دونوں صفتوں کو جامع ہو۔ اور بحر الحقایق میں ہو کہ دو ہاتھوں سے دو صفتیں مراد ہیں ایک لطف دوسری قہر۔ اسواسطے کہ یہہ دو صفتیں سب صفات الہی پر شامل ہیں۔ کیونکہ کوئی صفت نہیں جو لطف اور قہر سے خالی ہو۔ بعضی صفتیں جلالی ہیں اور بعضی جمالی تبارک اسم ربک ذو الجلال والاکرام اور کوئی مخلوق نہیں جو ان دو صفتوں میں سے کسی ایک کا مظہر نہ ہو۔ چنانچہ ملایک صفت لطف کے مظہر ہیں اور شیطان

صفت قہر کا اور آدمی دونوں صفتوں کی تجلی کا مظہر ہی اور اسی جامعیت کے سبب سے اُسے مسجود ہونے کے قابل کیا ہی ۞

مرقومہ بالا بیان سے معلوم ہوا ہی کہ محمدی مفسر پیدایش کے معنی قدرت کے اندر لگانے چاہتے تو ہیں۔ لیکن اُنکے بے گھر میں پھوٹ پڑی ہی ایک کی راے دوسرے سے متفق نہیں ۞

تفسیر قادری جلد دویم صفحہ ۲۶۳ سورۃ ق ۲۹ - آیت اور یاد کر اسدن کو جب ہم کہینگے اور بکرنے يَقُوْلُ یے سے پڑھا ہی یعنی حق تعالیٰ فرمائیگا دوزخ کو کہ کیا تو بھر گئی یعنی جیسے تجھسے وعدہ کیا تھا کہ کا فر آدمی اور جنوں سے تجھکو بھر دونگا تو بھری کہ نہیں حق تعالیٰ یہہ استفسار فرمائیگا۔ اور کہیگی دوزخ کہ کیا زیادتی ہی۔ یہہ استفہام سوال کے معنی میں ہی یعنی مجھ میں اور زیادہ کر دے۔ حق تعالیٰ اور کافروں کو دوزخ میں بھیجدیگا۔ یہانتک کہ دوزخ پُر ہو جائیگی۔ اور ایک قول یہہ ہی کہ دوزخ نہ بھریگی حتی یضع الجبار قدمیہ فیقول قط قط یعنی یہانتک کہ حضرت جبار اُسمیں اپنے دونوں قدم رکھدیگا پھر فرمائیگا کہ بس بس۔ بیت

آن قدم حق را بود کو را کشد
غیر حق کو کہ کمان او کشد

امام زاہدی اور بعضے اور محقق اسبات پر ہیں کہ یہہ استفہام نفی کے معنی میں ہی۔ یعنی لا مزید یعنی دوزخ کہیگی کہ میں بھر گئی اب مجھ میں گنجایش نہیں ۞

اگر تحفۃ الاخیار کی حدیث نمبر ۵۰۷ صحیح ہی تو مرقومہ بالا تفسیر میں مترجم یا کاتب کی غلطی ہی ۞

مظاہر حق جلد چہارم کتاب الفتن باب الحوض والشفاعۃ صفحہ ۴۱۶ - اور روایت ہی انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا مختلط اور مضطرب ہونگے لوگ بعضے اُنکے بعضوں میں یعنی کھلبلی پڑے گی اور آمد و رفت کرینگے اور متحیر ہونگے آپسمیں۔ پس آوینگے آدم کے پاس اور کہینگے کہ شفاعت کر طرف پروردگار اپنے کے تاکہ حکم کرے حساب کا پھر خبر دے ساتھ ثواب کے یا عذاب کے۔ پس کہینگے آدم کہ نہیں ہوں میں اہل اور قابل واسطے شفاعت کے ولیکن لازم ہی کہ جاؤ ابراہیم کے پاس کہ وہ دوست خدا کے ہیں۔ پس آوینگے ابراہیم کے پاس۔ پس کہینگے وہ کہ نہیں ہوں میں لایق واسطے شفاعت کے ولیکن لازم ہی تمپر جانا موسیٰ کے پاس اسلئے کہ وہ کلام کرنیوالے ہیں اللہ تعالیٰ سے بے واسطہ۔ پس آوینگے لوگ موسیٰ کے پاس۔ پس کہینگے وہ نہیں میں اہل اُسکا ولیکن لازم ہی تم کو جانا عیسیٰ کے پاس اسلئے کہ وہ ہیں روح اللہ اور کلمہ اُسکا۔ پس آوینگے عیسیٰ کے پاس۔ پس کہینگے وہ نہیں میں اہل اسکا ولیکن لازم ہی تمپر جانا محمد کے پاس۔ پس حضرت فرماتے ہیں کہ آوینگے وہ میرے پاس۔ پس کہونگا میں کہ میں ہوں اہل اسکا۔ یہہ میرا ہی کام ہی کسی سے نہیں ہوگا۔ پس اذن مانگونگا میں اور آپنے پروردگار کے پاس پس اذن دیا جاویگا مجھکو اور الہام کریگا مجھکو یعنی میرے دل میں ڈالیگا اللہ تعالیٰ طرح طرح کی حمدیں کہ حمد کرونگا میں اُسکو ساتھ اُن حمدوں کے۔ یعنی اسوقت نہیں حاضر مجھکو اب یعنی اسطرح کی حمدیں۔ پس حمد کرونگا میں اُسکی ساتھ اُن حمدوں کے اور گرونگا میں واسطے اللہ کے سجدہ کرتا ہوا۔ پس کہا جاویگا ای محمد اُٹھا سر اپنا اور کہہ قبول کی جاویگی عرض تیری اور مانگ جو چاہے دیا جاویگا تجھکو۔ اور شفاعت قبول کیجاویگی۔ پس کہونگا میں یعنی بعد سر اُٹھانے کے یا سجدہ میں ای رب میرے بخش اُمت میری کو اُمت میری کو شفاعت کرتا ہوں میں اپنی اُمت کی۔ پس کہا جاویگا جاؤ اور نکالو اُسکو کہ ہو اُسکے دل میں مقدار جَو کے ایمان سے۔ پس جاؤنگا میں پس کرونگا میں جو کچھ کہ کہا پروردگار نے یعنی نکالونگا اُنکو کہ جنکے دلمیں مقدار جَو کے ایمان ہوگا پھر آؤنگا میں اور تعریف کرونگا اللہ تعالیٰ کی ساتھ اُن تعریفوں کے کہ الہام کریگا پھر مُنہہ کے بل گرونگا سجدہ کرتا ہوا۔ پس کہا جاویگا ای محمد اُٹھا تو سر اپنا اور کہہ قبول کیجاویگی عرض تیری اور مانگ جو کچھ چاہے دیا جاویگا تجھکو اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری۔ پس کہونگا میں ای پروردگار میرے بخش اُمت میری کو۔ پس کہا جاویگا جاؤ اور نکالو اُسکو کہ ہو اُسکے دل میں مقدار ذرہ کے یا رائی کے ایمان سے۔ پس جاؤنگا میں اور نکالونگا میں۔ پھر آؤنگا میں اور حمد کرونگا میں اللہ کی ساتھ انہیں حمدوں کے پھر گرونگا میں واسطے اللہ کے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا ای محمد اُٹھا سر اپنا اور کہہ سُنا جاویگا کہنا تیرا اور مانگ دیا جاویگا تجھکو اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری۔ پس کہونگا میں ای رب میرے بخش اُمت میری کو رحم کر اُمت میری پر پس کہا جاویگا۔ جاؤ اور نکالو اُسکو کہ ہو اُسکے دل میں ادنیٰ ادنیٰ مقدار دانہ رائی کے ایمان سے۔ پھر جاؤنگا میں۔ پس نکالونگا۔ پھر آؤنگا میں چوتھی بار۔ پس تعریف کرونگا میں اللہ کی ساتھ انہیں تعریفوں کے۔ پھر گرونگا میں واسطے اُسکے سجدہ کرتا ہوا۔ پس کہا جاویگا ای محمد اُٹھا سر اپنا اور کہہ سُنی جاویگی عرض تیری اور مانگ جو کچھ چاہے دیا جاویگا اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری۔ پس کہونگا میں ای رب میرے حکم دے مجھکو واسطے شفاعت اُسکے کہ کہا ہی جسنے لا الہ الا اللہ فرماویگا اللہ تعالیٰ نہیں ہی یہہ تیرے لئے۔ ولیکن قسم ہی اپنی عزت و جلال و بزرگی ذاتی اور صفاتی کی البتہ نکالونگا میں اُس سے اُس شخص کو کہ کہا جسنے لا الہ الا اللہ نقل کی یہہ بخاری اور مسلم نے ۞

مظاہر حق جلد چہارم کتاب الفتن باب رویۃ اللہ تعالیٰ صفحہ ۳۶۵ جان کہ رویت حق تعالیٰ کی جایز ہی عقلاً اہل سنت و جماعت کے نزدیک اور مکان اور جہت اور مقابلہ شرط دیکھنے کی نہیں اُنکے نزدیک اور جو کچھ کہ موجود ہی

ممکن ہو دیکھنا اُسکا اگرچہ جسم جسمانی نہ ہو اور مکان اور جہت میں نہ ہو اور مداخلت ان امور کی دیکھنے میں بسبب جریان عادت کے ہی اور اگر قادر مطلق برخلاف عادت کے بدون آنکھ کے دکھا دے تو یہہ بھی جائز ہو اور اللہ تعالیٰ قادر ہو کہ قوت بصیر و بصر میں رکھدے اور جیسے کہ اُنکو آج دنیا میں بصیرت پاتے ہیں قیامت کو بصر سے بھی دیکھیں وہ ہر چیز پر قادر ہو ...... اگر کہیں کہ جب رویت اللہ تعالیٰ کی ممکن ہو اور کوئی آفت خاصہ بصر میں نہیں کیوں نہیں معلوم ہوتا اور سبب نہ دیکھنے کا کیا ہو جواب اسکا یہہ ہو کہ دیکھنا بسبب قدرت اور خلق الٰہی کے ہو اور خاصہ بصر علت اُسکی نہیں حق سبحانہ تعالیٰ نے بسبب جریان عادت کے اُسکو سبب کیا ہو اور دخل دیا۔ اگر وہ دکھاوے تو بے آنکھ کے بھی دیکھ سکتا ہو اگر وہ نہ دیکھا دے تو اگر آنکھ کھلی ہو تو بھی نہ دیکھ سکے۔ اور اگر اب بڑا پہاڑ مثلاً سامنے آنکھ کے ہو اور اللہ تعالیٰ صفت دیکھنی کی آنکھ میں پیدا نہ کرے تو نہ دیکھ سکے۔ اور اگر ایک اندھا اقصیٰ بلاد مشرق میں ہو اور پشہ مغرب میں اگر اللہ تعالیٰ دکھا دے تو دیکھ سکتا ہو انکار منکروں کا گرفتاری عقل و قیاس کرنے سے اپنے پر ہو۔ در نظر قدرت باری تعالیٰ کے سب ممکن اور آسان ہو ❖

جس خدا نے صرف ایک لفظ کن سے کل موجودات کو پیدا کر دیا۔ اُسکے واسطے مشکل نہیں کہ ایک حکم سے دوزخ کو پُر کر دیوے یا ٹھنڈا کر دیوے۔ پھر رب العزۃ کے دوزخ میں قدم رکھنے کی کیا ضرورت ؟

| | |
|---|---|
| محمدیوں کے خدا کا چہرہ بھی ہو اور کہ محمدی اُنکو بہشت میں اپنے سر کی ظاہری آنکھوں سے دیکھیں گے ❖ | مظاہر حق جلد چہارم کتاب الفتن باب رویۃ اللہ تعالیٰ۔ صفحہ ۵۵۴۔ میں |

میں لکھا ہو۔ بخاری اور مسلم میں روایت ہو جریر بن عبد اللہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم نزدیک ہو کہ دیکھو گے اپنے پروردگار کو آشکارا آنکھ سے ❖

ایضاً صفحہ ۵۵۶۔ اور روایت ہو صہیب سے اسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ فرمایا کہ جسوقت کہ داخل ہونگے بہشتی بہشت میں۔ فرماویگا اللہ تعالیٰ چاہتے ہو تم کچھ کہ زیادہ دوں میں تمکو (یعنی تمہاری عطاؤں سے) پس کہینگے بہشتی کیا روشن اور اُجلا نہیں کیا تو نے مُنہہ ہمارا۔ کیا نہیں داخل کیا تو نے ہمکو بہشت میں۔ اور کیا نہیں نجات دی تو نے ہمکو آگ دوزخ سے (پس اُس سے کیا زیادہ ہوگا) فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پس اُٹھایا جاویگا پردہ۔ ف ع اور اُٹھنا پردہ کا دفع تعجب کے لئے ہو گویا کہ کہا گیا اُنکو وہ زیادتی یہہ ہو اللہ سبحانہ منزہ ہو حجاب سے اسلئے کہ وہ محجوب ہو غیر محجوب اور اسلئے کہ محجوب مغلوب ہو پس معنی یہہ ہیں کہ اُٹھایا جاویگا پردہ دیکھنے والوں کی آنکھوں سے جیسے کہ دلالت کرتا ہو اسپر یہہ قول حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ پس دیکھینگے طرف (چہرہ) ذات اقدس اللہ تعالیٰ کے (منزہ ہو صورت اور جہت وغیرہ سے) پس نہ دیئے گئے بہشتی کوئی چیز کہ دوست تر ہو نزدیک اُنکے نظر کرنے سے طرف اپنے پروردگار کے۔ ف ع منتہائے تمام نعمتوں کا دیدار حق ہو جیسے کہ نہایت تمام مراتب موجودات کی ذات اقدس اُسکی ہو۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت اُن لوگوں کے لئے کہ نیکی کی ہو ثواب نیک ہو (یعنی جنت) اور زیادہ اُسپر (یعنی رویت حق تعالیٰ کی) نقل کی یہہ مسلم نے ❖

ایضاً صفحہ ۵۵۷۔ اور روایت ہو ابی رزین عقیلی سے کہ کہا۔ کہا میں نے یا رسول اللہ آیا ہر ایک ہم سے دیکھیگا اپنے پروردگار کو بے مزاحمت غیر کے۔ فرمایا کہ ہاں دیکھیگا تنہا۔ پوچھا ابو رزین نے کہ کیا ہو علامت اُسکی بیچ مخلوقات اُسکی کے۔ فرمایا اے ابو رزین کیا نہیں ہر ایک تم میں سے دیکھتا چاند کو چودھویں رات میں تنہا بے مزاحمت کسیکے۔ کہا ابو رزین نے کہ ہاں دیکھتا ہو۔ فرمایا حضرت نے پس سوا اسکے نہیں کہ چاند ایک مخلوق ہو مخلوقات خدا سے۔ اور دیکھتا ہو اُسکو ہر ایک اور اللہ تعالیٰ کامل تر ہو مرتبہ میں اور بزرگ تر ہو منقبت میں۔ پس وہ بطریق اولیٰ دکھائی دیگا بے مزاحمت۔ نقل کی یہہ ابو داؤد نے ❖

ایضاً صفحہ ۵۶۲ "اور پوچھے گئے امام مالک بن انس تفسیر قول اللہ تعالیٰ کی سے۔ کتنے مُنہہ ہونگے روز آخرت کے طرف پروردگار اپنے کے دیکھنے والے پس کہا گیا یعنی امام مالک سے کہ ایک قوم یعنی معتزلہ اور مانند اُنکے کے اہل بدعت میں سے کہتے ہیں کہ مراد آیت مذکورہ میں دیکھنا طرف ثواب پروردگار کے ہو نہ طرف ذات اُسکی کے۔ پس کہا امام مالک نے جھوٹے ہیں وہ پس کہاں ہیں وہ اور کیوں دور پڑے سمجھنے معنی قول حق تعالیٰ کے سے کہ بیچ شان کفار اور تقبیح حال اُنکے کے فرمایا ہو تحقیق کفار دیکھنے پروردگار کے سے اُس روز منع کئے جاوینگے۔ ف ع یعنی نہیں دیکھنے کے اُسکو اور حجاب اشد عذاب ہو۔ جیسے کہ رویت ہر ثواب سے افضل ہو اور معنی یہہ ہیں کہ کہاں گئی ہو اُنکی عقل کہ پڑے ہیں اسلئے غفلت اور بُعد میں مفہوم اس قول سے اور وہ یہہ ہو۔ کہ مومن غیر محجوب ہونگے بلکہ دیکھینگے"۔ کہا مالک نے کہ لوگ یعنی مسلمان دیکھینگے طرف اللہ تعالیٰ کے روز قیامت کے اپنی آنکھوں سے اور کہا مالک نے اگر نہ دیکھتے مسلمان اپنے پروردگار کو روز قیامت کے تو نہ عار دلاتا اللہ کافروں کو ساتھ ہونے اُنکے کے محجوب دیدار حق سے۔ پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے یعنی کفار کے حق میں تحقیق کفار اپنے پروردگار سے اُسدن پردے میں ہونگے"۔ ف ح یعنی عذاب کرنا۔ اور عار دلانا اُسی صورت میں ہو کہ اور نعمت دیدار سے محظوظ اور مخصوص ہوں اور یہہ محروم و مخذول اور اگر مومن بھی محجوب ہوں تو سرزنش کافروں کو کیوں ہو؟" نقل کی یہہ بغوی نے شرح السنہ میں"❖

**سوال** (۱) محمدی بہشت میں اپنے خدا کو بیچ دیکھینگے! وہاں بھی اُسکے دیدار سے محروم اور دھوکے میں رہینگے۔ اور جسطرح سے کہ اس دنیا میں آفتاب پرست۔ آتش پرست۔ بت پرست وغیرہ خدا کی مجسم قدرتوں کو خدا جانکر پوج رہے ہیں۔ کیا محمدی بھی اسیطرح سے بہشت میں خدا کی کسی مجسم قدرت کا دیدار کرینگے اور اُسکو خدا جانکر سجدہ کرینگے ؟

(ب) اگر بیچ اپنے خدا کو دیکھینگے تو اُنکا خدا کسطرح سے اُنپر ظاہر ہوگا

آیا مجسم ہو کر یا محمدیوں کی عقل اور نظر خدا کی عقل اور نظر کے برابر غیر محدود ہو جائیگی اور اسطرح سے وے اپنے خدا کی ساری ذات کو بے قید مکان وجہت وصورت ومقابلہ دیکھ سکینگے؟ +

راقم ۔ ب صالح

---

# جنڈیالہ

(سلسلہ کے لئے دیکھو نور افشاں نمبر ۴۴ جلد ۱۸)

## ریڈنگ روم ۔ بقیہ

ریڈنگ روم کے قواعد یہہ ہیں کہ +

(۱) ہر ایک شخص کو اجازت ہے کہ ریڈنگ روم میں جاکر کتابیں پڑھے ۔ اخبارات دیکھے یا کھیلوں سے اپنے دل کو بہلاوے +

(۲) کوئی شخص جو ایک آنہ ماہواری سے کم چندہ ادا نہ کرے اسکا ممبر ہو سکیگا +

(۳) اگر کبھی کوئی جلسہ یا لکچر ہو تو پہلے ممبروں کو جگہہ ملیگی ۔ عام لوگوں کو فقط اُسحالت میں جب ممبروں سے زاید ہو +

(۴) ممبروں کو اجازت ہے کہ ریڈنگ روم کی کتابیں اپنے مطالعہ کے واسطے اپنے گھروں میں لیجاویں اِس شرط پر کہ :-

(ا) ایک دفعہ ایک کتاب سے زیادہ نہیں +

(ب) کتاب کو خراب نہ کریں +

(پ) کتاب کو ۲ ہفتہ کے اندر واپس کردیں +

(ت) کتاب کے کھوجانے پر قیمت ادا کریں +

(۵) اگر کوئی ممبر ۲ مہینہ تک اپنا چندہ ادا نہ کرے تو ایک مہینے کے نوٹس کے بعد ممبری سے علیحدہ کیا جاویگا

(۶) اگر کوئی ممبر ایسا فعل کرے جس سے کہ ریڈنگ روم کا نقصان ہو ۔ یا کوئی ایسی حرکت کرے جو تہذیب کے خلاف ہو ۔ یا دوسرے ممبروں کی تکلیف کا باعث ہو تو کثرت رائے ممبروں سے ایسا شخص علیحدہ کیا جاویگا

(۷) کسی شخص کو اجازت نہیں ہے کہ اخبارات کو ریڈنگ روم سے باہر لیجاوے +

(۸) ریڈنگ روم میں کسی قسم کا جوا نہ کھیلا جاویگا +

(۹) ریڈنگ روم اتوار کے علاوہ دوسرے دنوں (موسم سرما) میں صبح کے ۹ بجے سے شام کے ۵ بجے تک کھلا کریگا ۔ درمیان میں ۱۲ بجے سے ۱ بجے تک بند رہیگا +

بڑے شکر کی بات ہے کہ جب سے یہہ ریڈنگ روم جاری ہوا ترقی پر ہے +

شروع سے اِسوقت تک ۵۳ ممبر داخل ہوئے کئی ایک صاحب تبدیل ہو جانے کے سبب سے علیحدہ ہو گئے +

اِسوقت ۳۳ ممبر ہیں ۔ ہندو ۱۸ ۔ محمدی ۸ مسیحی ۷ بعض صاحبان ۴/ ماہوار چندہ عنایت فرماتے ہیں ۔ اور بعض ۱/ +

اِسوقت تک جو چندہ وصول ہو چکا ہے وہ اِسطرح پر ہے ۔ ہندوؤں سے [illegible] مسیحیوں سے [illegible] محمدیوں سے [illegible] ۔ میزان [illegible] +

اِس تعداد سے معلوم ہوگا کہ ریڈنگ روم روزانہ ترقی پر ہے ۔ اسکے روزانہ ملاحظہ کرنیوالوں کی تعداد یوں ہے +

| | |
|---|---|
| جنوری ۱۸۹۰ء (۲۰ تاریخ) | ۲۴۲ |
| فروری | ۵۵۰ |
| مارچ | ۶۲۳ |
| اپریل | ۷۱۵ |
| مئی | ۸۲۴ |
| جون | ۸۶۷ |
| جولائی | ۱۱۷۹ |
| اگست | ۱۱۲۸ |
| سپتمبر | ۱۱۸۰ |
| اکتوبر (۲۰ تک) | ۷۲۱ |

تو گویا ۹ مہینہ کے عرصہ میں ۸۰۲۹ شخصوں نے اِس ریڈنگ روم کا ملاحظہ فرمایا +

ریڈنگ روم کے سرمایہ سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ اسباب اِسطرح پر ہے :-

| قسم | کتابیں | رسالے | میزان |
|---|---|---|---|
| انگریزی | ۳۳ | ۲۹ | ۶۲ |
| اُردو | ۴۳ | ۱۳۶ | ۱۷۹ |
| رومن اُردو | ۱۳۶ | ۳ | ۱۳۹ |
| گورمکھی | ۱۴ | ۲۹ | ۴۳ |
| ہندی | ۵ | ۳۴ | ۳۹ |
| کھیلیں متفرق قسم کی | | | ۳ |
| فرنیچر | | | ۵۳ |
| تصویرات وکارڈ | | | ۲۱ |
| نقشہ جات اُردو | | | ۴ |
| جنتری انگریزی | | | ۱ |
| حساب کی کتابیں | | | ۵ |
| فہرستیں | | | ۹ |
| اشتہارات | | | ۶ |

(باقی آئندہ)

راقم ایک نارووالیہ

---

# معما حل طلب

(۱) بائبل میں ایک لفظ ہے جو ایک بزرگ شخص کا نام ہے +

(۲) اسکا پہلا حرف ندا کے معنی دیتا ہے +

(۳) اور ۳ ملکر حروف بھی ندا کے معنی دیتے ہیں +

(۴) ۳ و ۱ ملکر حروف بھی ندا کے معنی دیتے ہیں +

(۵) ۴ حرف بھی ندا کے معنی دیتا ہے +

(۶) اور ۲ ملکر اگر اسم کے آگے بڑھائے جائیں تو معنی اسم آلہ کے دیتے ہیں +

(۷) ۳ و ۲ ملکر اگر اسم کے بڑھائے جائیں تو معنی اسم الٰہ کے دیتے ہیں +

(۸) ۳ و ۴ حروف ملکر معنی ندا کے دیتے ہیں +

(۹) ۴ و ۳ حروف ملکر بھی معنی ندا کے دیتے ہیں +

(۱۰) ۱ و ۴ و ۵ حروف ملکر معنی اُمید کے دیتے ہیں +

(۱۱) ۳ و ۴ و ۵ حروف ملکر معنی نا اُمیدی کے دیتے ہیں +

(۱۲) ۱ و ۴ حروف ملکر اردو امر کے معنی دیتے ہیں +

(۱۳) مذکورہ بالا لفظ پانچ حروف کا ہی +

راقم - نتھو مل - انجرا نوالہ

# واقعاتِ اوّل آئیں

معلوم ہوتا ہی کہ زار روس کے ولیعہد کا معہ اپنے چھوٹے بھائی کے ہندوستان میں تشریف لانا تصدیق ہوگیا - پہلے خیال کیا جاتا تھا کہ وہ نہیں آوینگے - چنانچہ یہہ بات سچ نکلی کہ ولیعہد موصوف نے قسطنطنیہ جانیکا ارادہ ترک کر دیا ہی - اسکی وجہ صرف یہہ ہی کہ وہاں کی آب وہوا بہت خراب ہی اُنکی والدہ نے گوارا نہیں کیا کہ اُنکا پیارا اور اُنکی آنکھوں کا تارا وہاں جاکر اپنی جان کو جوکھوں میں ڈالے - ولیعہد موصوف اور اُسکے بھائی کی نسبت بیان کیا گیا ہی کہ بڑے ہی خوبصورت جوان ہیں اور خیال کیا جاتا ہی کہ انکو دیکھکر لوگ خوش ہونگے اور انکی صورت کو پسند کرینگے - یہہ خیال ایک نامہ نگار نے خاص سینٹ پیٹرسبرگ پایہ تخت روس سے ظاہر کیا ہی جو ولیعہد موصوف کو جانتا ہی ولیعہد موصوف کے ساتھ ۵ چیدہ مصاحبوں کی جماعت ہوگی - انمیں سے ایک کا نام پرنس بوریاٹنسکی ہی - یہہ شہزادہ صاحب زار روس کی کنج کی سپاہ کے جنرل ایجوٹنٹ ہیں اور یہہ ولیعہد صاحب کے اتالیق اور محافظ ہونگے علاوہ انکے لفٹنٹ پرنس ایبولنسکی صاحب ہونگے - جو روس کی فوج ہارس گارڈ کے افسر اور زار روس کے ایڈیکانگ ہیں والکاف ہونگے جو فوج گارڈ کی سپاہ ہشیار کے افسر ہیں - پرنس چوبی صاحب ہونگے جو دربار روس کے ایک معزز خاندان کے چشم وچراغ ہیں - اور ایک صاحب روسی فارن آفس کے سٹاف سے ہونگے جنکا تقرر ابھی وقوع میں نہیں آیا - جماعت ہذا بمبئی میں پہنچکر ملک راجپوتانہ اور شمالی ہند کی سیر کریگی - اور کلکتہ دیکھکر جنوبی ہند کو روانہ ہوگی - وہ شکار کے بڑے مشاق ہیں اور دوران سیر میں وہ زیادہ تر شکار ہی کھیلینگے +

**اخبار عام** سے علیگڈھ گزٹ میں منقول ہی کہ ہندوستانی لوگ جو ولایت میں اسوقت (مارچ ۱۸۹۰ءمیں) قانونی ڈاکٹری یا انجنیری کی تعلیم پارہے ہیں اُنکی تعداد دوسو سات ہی - انمیں ۷۰ ہندو - ۶۰ مسلمان - ۵۰ پارسی ہیں - باقی (۲۷) دیگر قوم کے لوگ ہیں افسوس ہی کہ دیسی عیسائیوں سے میدان خالی نظر آتا ہی - انہیں اپنے ملکی بھائی پارسیوں سے سبق لینا چاہئے جو اکثر قومی بہتری کے کاموں میں فہمندی کا نشان ہاتھ میں لئے پیش قدمی دکھارہے ہیں +

**گلکرسٹ اسکالرشپ** ایک عمدہ ذریعہ ہندوستانیوں کو ولایت میں جاکر اعلیٰ درجہ کی میتھیمیٹکس (ریاضی) یا سئنس (فلسفہ) تحصیل کرنے کا ہی ۱۸۹۱ء سے ۱۸۹۶ء تک ہر سال ایک طالب علم ہندوستان سے منتخب ہوکر بھیجا جائیگا جو اُن دونوں علموں میں سے کسی ایک میں کامل عیار نکلے اور جو اُن دونوں علموں میں سے کسی ایک کی اعلیٰ درجہ کی تحصیل کرنیکے لئے ولایت جانیکا خواہشمند ہو - اُسے ولایت جانے اور واپس آنے کے خرچہ کے سوا تین برس تک تحصیل بالا کرنیکے لئے دوسو پونڈ سال اسکالرشپ ملیگی - طالب علم مذکور کو ضرور ہی کہ بھیجے جانیکے وقت ۲۲ سال سے زیادہ عمر کا نہ ہو اور ہندوستانی کسی یونیورسٹی سے ایم اے یا بی اے کی سند حاصل کرچکا ہو - یہہ بات کہ کس سال کس یونیورسٹی کا سند یافتہ ہونا ضرور ہو - معہ دوسرے امروں کے اس اسکالرشپ کے قواعد میں دیکھنا چاہئے - دیسی عیسائی طالب علموں! سوچو - ہمت باندھو اور کوشش کرو۔ ایک سے تو بندہ ہی واقف ہی کہ اگر کوشش کریں تو عجب نہیں کہ ۱۸۹۱ء میں ہی یہہ اعزاز حاصل کرکے قومی نیکنامی کے باعث ہوں - یارب! ایں آرزوے من چہ خوش ست +

**افریقیہ** کے پادری بین صاحب نے نارتھ فیلڈ کانفرنس میں فرمایا کہ "تمام دُنیا میں کوئی لوگ مبارک انجیل کو ایسے طور سے قبول نہیں کرتے جیسے افریکہ کے باشندے - ایک کلیسیا جسمیں ۱۰۰ یا ۱۲۰ ممبر ہیں پانچ یا چھ مبشروں کی پرورش کرتی ہی - افریکہ کے وطنی مسیحیوں کے لئے ہر ایک جھگڑا طے کرنیکے واسطے خدا کا کلام کافی ہی +

**پونا** ۲ نومبر پنالعل حکم چند جو مارواڑی تھا اور جسنے دو بچوں کو قتل کیا تھا آج صبح کو یہاں پھانسی دیا گیا قتل گاہ میں قریب پندرہ ہزار تماشبین جمع ہوئے جن میں کئی مستورات اور کم سن بچے بھی تھے ملزم نے جو بالکل تندرست حالت میں تھا پھانسی ملنے کیوقت کچھ بھی بیان نہ کیا - کل جیل خانہ میں اُسنے صرف یہہ بیان کیا کہ "تمام قصور میرے بھتیجے کا ہی" اور نیز یہہ کہ خدا میرا انصاف کنندہ ہی +

**کم سنی میں لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرنیکی حماقت** اور نادانی کی ایک اور نظیر سامنے ہی - ایک پارسی لڑکے اور لڑکی کی شادی اُسوقت اُنکے والدین نے کردی تھی جب وے سات مہینے کے تھے - لڑکی اب پچیس برس کی عمر کو پہنچی اور اپنی بیہوشی کیوقت کی شادی کو ناجائز ٹھہراتی اور اُس آدمی کو اپنا شوہر نہیں قرار دیتی ہی - اُسنے سرکار میں عرضی دی ہی تا کہ جو شادی ایام بیہوشی میں کرائی گئی تھی ناجائز ٹھہرائی جائے +

**اسلام کی پولٹیکل حالت** کی نسبت اخبار عام بحوالہ صادق الاخبار ریوں لکھتا ہی کہ یہہ شل اُس چیز کے ہی

جو بلندی سے پستی کیطرف گر رہی ہو اور درمیان میں کہیں نہیں ٹھہرتی جبتک کہ وہ سطح نشیب پر پہنچ کر آرام نہ لے ایک صدی سے پہلے اسلام کی کیا کچھ شوکت تھی۔ ایشیا کا اکثر حصہ اُنکے قبضہ میں تھا۔ افریکہ کی کل اسلامی حکومتیں بلا وغدغہ اُنہیں کی تھیں یورپ ٹرکی کا سالم ٹکڑہ اُنکے پاس تھا مگر افسوس کہ اس قلیل عرصہ میں اسلام کی دُنیا ہی پلٹ گئی۔ اب اگر دیکھا جاوے تو برائے نام چند حکومتیں مسلمانوں کی ایشیا میں رہ گئی ہیں۔ افریکہ میں زمین آسمان کا فرق ہو گیا ٹیونس بر برستان چلے گئے۔ اب مصر زنجبار مراکو پر بھی غیر سلطنتوں کا دانت ہی۔ یورپ سے مسلمانوں کا قدم اُٹھ چلا یا اُٹھا چاہتا ہی۔ اسوقت اگر کچھ نظر پڑتی ہی تو صرف ایران یا دولت عثمانیہ پر ہی پڑتی ہی کہ یہہ دو سالم ملک ہیں مگر روس نے ایران کو اسقدر احاطہ کیا ہوا ہی کہ وہ اُسے اپنے بحر سلطنت کا ایک جزیرہ سمجھتا ہی۔ علیٰ ہذا دولت عثمانیہ بھی بتیس دانتوں میں زبان کا حکم رکھتی ہی۔ وغیرہ۔ جب ہم محمدیت کی پولٹیکل اور سوشیل حالت کا ایسا بیان محمدی اخبارات میں ہمیشہ دیکھتے ہیں تو تعجب کرتے ہیں کہ لیورپول کے نومسلم لوگوں نے کس برتے پر اقرار کیا ہی کہ اگر چندہ وغیرہ سے کافی مدد ملے تو تھوڑے عرصہ میں تمام انگلستان ہی عرب کا کلمہ گو ہو جائیگا۔ یہہ صرف بیچارے مسلمانان ہندوستان اور خصوصاً حیدرآباد والوں کا روپیہ اس حیلہ سے مارنا ہی ورنہ کون ایسی بیہودہ باتوں کے جُل میں آکر اپنا روپیہ ایسی چیز کے لئے خرچ کریگا جو بقول صادق الاخبار بلندی سے پستی کیطرف گر رہی ہی اور درمیان میں کہیں نہ ٹھہریگی جبتک سطح نشیب پر نہ پہنچ جائے۔ لیکن لیورپول کے چالاک و عیار نومسلموں کو تو چندہ سے غرض ہی بقول شخصے ”مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں حلوے مانڈے سے کام ہی“ ✣

مسٹر این ایم منیسل ایم اے ایم ڈی اور چین دیگر لیڈی ڈاکٹروں نے حضور وایسرائے کی خدمت میں ایک میموریل بھیجا ہی جسمیں انہوں نے زور دیا ہی کہ رضامندی کی عمر ۱۰ سے ۱۴ سال تک بڑھائی جائے۔ انکے خیال میں ۱۲ سال تک بڑھانا بھی کافی نہیں ہی۔ انہوں نے ذاتی تجربوں کی بنا پر موجودہ قانون کی خرابیوں کا ذکر کیا ہی اور اس سے جسطرح پر انسان کی سٹی پلید کی جاتی ہی (خصوصاً مستورات کی) اُسکی مثالیں دی ہیں جسقدر جلد گورنمنٹ اس مکروہ قانون کی ترمیم کرے اُسیقدر بہتر ہی ✣

**اخبار ڈیلی نیوز** ایک برہمنی بیوہ کے اپنے نوزاد بچہ کو مار ڈالنے کا ذکر کرکے لکھتا ہی کہ یہہ جرم ہندوستان میں ترقی پر ہی اور ایسا عام ہی کہ تحقیقات کے وقت ہمسایہ کے لوگ بھی مارے شرم کے شہادت دینا پسند نہیں کرتے اور سَو میں ننانوے کو سزا نہیں ملتی۔ یہہ جُرم بہت پھیلا ہوا ہی۔ اور برابر قایم رہیگا تاوقتیکہ بیوہ عورتوں کی دوبارہ شادی ہونیکی مخالفت دور نہ ہوگی اور بچوں کی شادی ہوتی رہیگی۔ بیشک ہمارے ہمعصر کا یہہ خیال بہت صحیح ہی۔ کیا ہندو لوگ اپنی بہو بیٹیوں کی یہہ ذلت و خواری دیکھکر بھی بیدار ہونا نہیں چاہتے ✣

**دوربین** بحوالہ آبزرور تھرسٹر سے یہہ لطیفہ نقل کرتے ہیں کہ کلکتہ کے ایک کالج میں جہاں انگریزی کی تعلیم ہوتی ہی ایک طالب علم نے بڑے غصہ میں اپنے پروفیسر سے شکایت کی کہ اُسکے ایک ہم جماعت نے اُسے ”جھوٹا“ کہا پروفیسر نے اس غیرت اور حمیت پر متعجب ہو کر کہا ”میں خیال کرتا ہوں کہ تم بنگالی لوگ کچھ اسبات کی چنداں پروا نہیں کرتے اگر تم کو جھوٹا یا ازیں قبیل کچھ اور لفظ کہدیا جائے“ طالب علم نے اُسی پُر غصہ آواز میں جواب دیا۔ نہیں جناب اگر وہ مجھکو بنگالی زبان میں جھوٹا کہہ لیتا تو میں اُسکی ذرہ بھر بھی پروا نکرتا بلکہ میں اُلٹا منس دیتا لیکن جناب اُسنے مجھکو انگریزی میں جھوٹا کہا اور میں اسکی ہرگز ہرگز برداشت نہیں کرسکتا ✣

**آریہ درپن** شاہجہانپور لکھتا ہی کہ ۸۔ اکٹوبر جہلم کو تعزئے اُٹھائے گئے۔ ہندؤں کو صاحب مجسٹریٹ نے ممانعت کر دی کہ اس روز رام لیلا نہ بناویں۔ مگر ماتحتوں کی چال سے بجائے ایک روز کے دو روز کی ممانعت بذریعہ منادی مشتہر ہوئی! صاحب اخبار مذکور لکھتے ہیں کہ جہانتک ہمکو تحقیق ہوا یہہ ہندؤں کی ہی باہم پھوٹ کا نتیجہ ہی کہ ایک فریق نے دوسرے کو زیر کرنیکے لئے حاکم وقت کو غلطی کی طرف مایل کیا۔ ۲۴۔ اکٹوبر کو راج گدی کے دن سنگھاسن شہر کو جا رہا تھا کہ جان کے بوٹے کے پاس جو مسلمانوں کا مرکز ہی اور جہاں پہلے بھی ایک دفعہ سنگھاسن پر غلیظ پھینکا گیا تھا چند بدمعاشوں نے سر ولیوں پر غلیظ چلائیں۔ چنانچہ انہیں کے چار آدمی گرفتار بھی کئے گئے دیکھئے کیا ہوتا ہی۔ آج کل ہندؤں پر ادبار سوار ہی۔ جہاں دیکھو انہیں پر آفت! یہہ مسلمانوں کا شہر! تحصیلدار بھی مسلمان! کوتوال بھی مسلمان! کس سے کہیں بجز صبر چارہ نہیں! تماشا ہی کہ اسوقت صاحب مجسٹریٹ نے خود جا کر دیکھا اور افسوس کیا کہ یہہ دونوں نہ سنگھاسن کے ساتھ تھے نہ پولیس سٹیشن پر موجود تھے ✣

**تحفہ ہند** لکھتا ہی کہ علی گڈھ کے ہندو مسلمانوں کی افسوسناک نا اتفاقی سے ہر دو فریق کو بھاری نقصان پہنچ چکا ہی اور ابھی کوئی صورت اتفاق نظر نہیں آتی۔ گو ایسے فسادوں کا آغاز جہلا سے ہوتا ہی مگر اسمیں شک نہیں کہ بعض اعلیٰ درجہ کے متعصب لوگ بھی اُنکے شریک حال ہو کر در پردہ ہر قسم کی ضروری مدد بہم پہنچاتے رہتے ہیں۔ اگر ایک مسلمان اخبار اپنے ہم مذہب بھائیوں کی طبیعتیں ان اصولوں کے وعظ سے متواتر بھڑکاتا رہیگا کہ ”مسلمان کبتک غفلت کی نیند میں سوتے رہینگے اور کافروں کی ٹھوکریں کھاتے رہینگے؟ کیا وہ شاہی نسل سے نہیں ہیں؟ کیا وہ صدیوں تک ہند کے مالک نہیں تھے؟ جو شخص اپنے مذہب کیواسطے اپنی جان نہیں دیسکتا وہ سچا مسلمان نہیں ہی“ تو ہر شخص محسوس کرسکتا ہی کہ ایسی تحریر کا آیندہ نتیجہ کیا ہوگا؟ ✣

# ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

**بمبئی** کے اُن ہندوؤں نے جو بیوؤں کی شادی کے طرفدار ہیں اسکے انتظام کی پائداری کے لئے ایک مجلس قایم کی ہی +

**نواب** سر خورشید جاہ بہادر اپنے فرزند امام جنگ بہادر کے لئے امام پور میں ایک نفیس محل تعمیر کرانے والے ہیں جسکی تیاری میں ۵۰،۰۰۰ روپیہ صرف ہونگے +

**ہمارے** نامہ نگار لکھتے ہیں کہ ۳- نومبر کو جنڈیالہ اور امرتسر کے مابین دو یکے آپسمیں ٹکرا گئے اور ایک یکہ والا مرگیا +

**موضع** دیو اسپیرہ کے اعلیٰ نمبردار تابو داس نے اپنی ملکیت میں سے ایک ٹکڑا زمین کا مس پارسلی صاحبہ کو اسواسطے مُفت دیا ہی کہ اُسپر مشن سکول کی عمارت تعمیر کیجائے +

**موضع** نتوں وال کے ۲ نمبرداروں نے شاملات دیہہ کی زمین میں سے ایک عمدہ ٹکڑا زمین کا بلا قیمت دیدیا ہی جسپر مشن سکول کی عمارت بنائی گئی ہی +

**کلیسیائے** یونانی کے مجتہد نے سلطنت ٹرکی کے تمام یونانی گرجے بند کرا دیئے ہیں- اِس شکایت پر کہ بابعالی نے کلیسیائے یونان کے حق چھین لئے ہیں +

**کوہ مری** میں ایک فوجی بارک پر بجلی گری اور ایک فوجی گورہ فی الفور مرگیا- ایک دوسرا زخمی ہوا- یہہ دونوں معہ کئی ایک سپاہیوں کے بارک کے اندر بیٹھے ہوئے تھے +

**گورنمنٹ** ہند صیغہ خارجیہ نے ہندوستان سے ایران تک براہ خشکی تار برقی بنانے کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ منظور کرلیا ہی +

**مہاراجہ** صاحب کوچ بہار شملہ میں پولو کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر پڑے اور ٹخنے کو سخت چوٹ آئی +

**صحیح** خبر ہی کہ نواب صاحب کیمبے گدی سے نہیں اُتارے گئے- صرف ایک پولٹیکل ایجنٹ اُنکو حکومت میں امداد دینے کے لئے مقرر ہوا ہی- ریاست کیمبے کا محاصل دس لاکھ روپیہ ہی- لیکن اسوقت خزانہ بالکل خالی ہی +

**انگلستان** نے آخر کار برازیل کی جمہوری سلطنت تسلیم کرلی ہی- حضور ملکہ معظمہ کے جسقدر جہاز اسطرف کے سمندروں سے گذرتے ہیں اُنکو ہدایت کی گئی ہی کہ وہ جمہوریہ برازیل کے نشان کی سلامی دیا کریں +

**مکتی** فوج کے بانی جنرل بوتھ نے ایک کتاب بنام "نہایت تاریک انگلستان" کی شایع کی ہی- اور اسمیں تحریک کی ہی کہ انگلستان کے سب سے ادنیٰ سوشل درجہ میں کچھ ترقی ہونی چاہیئے کہ مفلسوں اور کنگالوں کی دستگیری کے لئے گاؤں اور کھیت مہیا کئے جائیں تا اُنکو نو آبادیوں میں جانیکی مدد دیجاوے- جنرل بوتھ کی رائے میں اس کام کے لئے دس لاکھ پونڈ درکار ہوگا- انگلستان کے اخبارات اِس کتاب پر حمایتی رائیں لکھ رہے ہیں +

**ہالینڈ** کی وزارت نے فیصلہ کیا کہ اُنکا بادشاہ قابل حکومت نہیں- اُنہوں نے قانون پاس کیا کہ حکومت کے لئے ایک ایجنٹ مقرر کیا جائے +

**آیرلینڈ** میں حکام سرکاری بھی گورنمنٹ کی کارروائی کو ناپسند کرنے لگے +

**انگریزی** امیر البحر فریمنٹل صاحب نے جنگ وٹیو میں نمایاں فتح پائی +

**انگریزی** افسر نے سلطان وٹیو کی گرفتاری پر دس ہزار کا انعام مشتہر کیا ہی +

**قسطنطنیہ** میں اہل ارمنی کی ایک بھاری سازش ظاہر ہوئی ہی +

**کو دھرا** رتلام ریلوے کیواسطے ۱۰ لاکھ سے اوپر زیادہ روپیہ منظور ہوا +

**ولیعہد** روس ۲۳ دسمبر کو بمبئی میں پہنچکر وسط جنوری کو کلکتہ پہنچیں گے +

**روسی** حکمت عملی اسوقت یہہ ہی کہ سلطان روم کو ڈرا دھمکا کر زیر کریں +

**لنڈن** کے مقام ووکنگ میں ۱۴۰واں مُردہ جلایا گیا ہی +

**بیادگار** نواب نوازش علی خان مرحوم لاہور میں سرکاری سرائے بنیگی- علاوہ سرائے کے نواب مرحوم کا سنگین بت با موقع گذرگاہ عام پر رکھا جاویگا +

**دیسی** لوگوں میں یہہ بات مشہور ہی کہ امیر کابل اٹک میں آکر حضور وایسرائے سے ملاقات کرینگے ہمیں اِس خبر کی کوئی بنیاد معلوم نہیں- غالباً یہہ دیسی گپ ہی +

**کرنل** پیری نسبٹ صاحب رزیڈنٹ کشمیر ۲۴ نومبر کو چارج دینگے +

**چھاؤنی** راولپنڈی کے صاحب مجسٹریٹ نے حکم دیا ہی کہ ۱۰ بجے رات سے دو بجے رات تک کتے بند رہا کریں کہ یہہ وقت صاحب لوگوں کے سونیکا ہی تاکہ اُنکی نیند میں حارج نہوں +

**کلکتہ** کی پولیس کورٹ سے اس شخص کے نام سمن جاری ہوا ہی جسنے اپنی آٹھ سالہ بیوی کو اپنے سسرال سے بغیر مرضی اُنکی اپنے گھر بُلا لیا تھا +

**سرائے** مراد آباد میں ایک فقیر نے چھ آدمیوں کو زہر دیدیا آخر پولیس کے پنجہ میں پھنس گیا +

**تمام** ہندوستان میں ۷ سو ۳۴ جیل ہیں جنمیں ۴ لاکھ ۷۶ ہزار ۵۵ قیدی مقید ہیں منجملہ انکے ۲۳ ہزار ۶ سو عورتیں ۷ سو ۶ یورپین اور ۲۵۰ یوروشین ایک ہزار ۶ نیٹو کرسچن ایک لاکھ ۳ ہزار ۸ سو ۳۴ ہندو و سکھ- ۴۲ ہزار ۸ سو ۴۳ مسلمان ۹ ہزار ۷ سو ۷۵ بدھ ہیں +

**موضع نیرول** ضلع پونا میں ایک زمیندار عورت ستی ہوگئی +

**فغفور چین** نے تمام مندروں کے پوجاریوں کو منع کیا ہی کہ جو لوگ پوجا کرنیکو آئیں اُنسے ہرگز روپیہ طلب کریں ورنہ سخت سزا ہوگی +

**راولپنڈی** کی میونسپلٹی یہہ ارادہ کر رہی ہی کہ شہر کے بازاروں میں گیس کی روشنی کیجاوے +

**مہارانا اودیپور میواڑ** نے لالہ رام گوپال کو جو واسطے تحصیل علم کے ولایت گئے ہیں ایک ہزار روپیہ مرحمت فرمایا +

**سری نگر** (کشمیر) میں بصرف ۵۰ ہزار روپیہ جذامی ہسپتال بنیگا +

**یورپ** میں امن کے آثار ہیں بشرطیکہ فرانس تحریک جنگ نکرے +

**ممالک وسطی** کے تمام پرائمری مدرسوں میں ابتدائی تعلیم زراعت دینے لگے قیصر الاخبار کی رائے ہی کہ اسکی پنجاب میں بھی ضرورت ہی +

**کانپور** میں میونسپل انتظام سے ٹیلیفون جاری کیا جاویگا +

**روس** نے فرانسیسی کارخانوں سے ۵ لاکھ رفل بندوق طلب کی +

**افغانی** تاجروں نے انگریزی اسباب کا لینا اور بیچنا کم کر دیا +

**پیرس** میں ایک شخص نے تجربہ کیا ہی کہ کبوتر سے بڑھکر ابابیل قاصد کا کام دے سکتی ہی +

**شہنشاہ بیلجیم** چین کپڑا ابنا سکتی ہیں چند کپڑا بننے والے انکو تعلیم دینے کے لئے نوکر رکھے گئے ہیں +

**گورنمنٹ روس** کو خیال ہی کہ ایشیا میں منشیات اشیا کا رواج ترقی نپاوے اسواسطے اُسنے افیون گانجہ اور بھنگ پر ایسا سخت ٹیکس لگایا ہی کہ کوئی خرید نہ سکے +

**مدراس یونیورسٹی** میں بحث ہوئی آیا بد چلنی کی وجہ سے ڈگریاں چھین سکتے ہیں۔ گرم گفتگو کے بعد رائے غالب رہی کہ نہیں چھین سکتی +

**نواب لاٹ صاحب** ۳ نومبر کو فیض آباد سے ہوکر سیدھے داخل الہ آباد ہوئے +

**کمشنر صاحب** جبلپور نے انگریزی قبرستان میں دیسی عیسائیوں کا گاڑنا منظور کر لیا +

**ہوشنگ آباد** میں ۴۰ چرواہے بھیڑیوں نے مار ڈالے +

**دفتر صاحب** سرجن جنرل کا صدر مقام بمبئی سے پونا کو تبدیل ہوا +

**مدراس** میں بھی کلکتہ ہلتھ سوسائٹی کیطرح ایک انجمن حفظ صحت قایم ہوئی +

**چین** پر رُعب ڈالنے کے واسطے روسی ریلوے سائبیریا میں جلد بناتے ہیں +

**مصری قیدی** عربی پاشا سیلون سے تبدیل کئے جاوینگے +

**ملکی فوج** میں قطعی حکم دیا گیا کہ کوئی شخص تماکو نہ پئے +

**قسطنطنیہ** میں گداگری کا رواج بحکم سلطان مسدود کیا گیا +

**کہتے ہیں** کہ افریقہ میں دین محمدی تنزل پر ہی وہاں ۳۵ سو سائٹیاں مشنریوں کی ہیں +

**مسٹر ڈین** پوسٹ ماسٹر جنرل پنجاب ولایت سے آتے ہوئے جہاز میں مر گئے +

**آگرہ** میں دربار وایسریگل کی دھوم دھام اور تیاریاں ہو رہی ہیں +

**علاقہ کورگ** میں فساد اندرونی کی متواتر خبریں آنے لگیں +

**اسحاق خان** مغرور و عویدار تخت کابل روسی پنشن پر سمرقند میں رہتا ہی۔ اسکے سب بیٹے روسی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ بڑا بیٹا فوج میں داخل ہی۔ ان لوگوں کو دو ہزار روپیہ ماہوار ملتا ہی +

**ریاست منڈی** میں ایک عورت نے ۱۲۰ سال کی عمر میں رحلت کی +

**قلعہ پھلور** میں فوج کی جگہہ پولیس کا ٹریننگ سکول قایم ہوگا +

## بپتسمہ کی خبریں

**اکتوبر ۲۲**۔ اور ۲۳ تاریخ میں بمقام پرگنہ سیتاپور ۵۵۔ آدمیوں کو پادری جیمس جارڈن صاحب نے بپتسما دیا +

**۲۲**۔ اکتوبر بہر دوئی میں پادری ایل کنلر صاحب نے چار اشخاص کو بپتسما دیا +

**۲۱**۔ اکتوبر بمقام ہردا پادری ٹی ای الیف مارٹن نے ایک راجپوت کو بپتسما دیا +

**۱۴**۔ اکتوبر بمقام نندرو تحصیل دھام پور پادری ہیبر مرل صاحب نے ۱۲۔ آدمیوں کو بپتسما دیا +

**۲۰**۔ بمقام گدوارا ایک عمر رسیدہ سادھو نے اور اسکی نابینا عورت نے پادری ٹی ای الیف مارٹن صاحب کے ہاتھ سے بپتسما پایا +

## سرکاری خبریں

مسٹر اے ڈبلیو سٹاگڈن صاحب بہادر کو جب مسٹر جے سنڈل صاحب بہادر کام بھی چیف کورٹ سے سبکدوش کرینگے۔ تو مسٹر سٹاگڈن صاحب بہادر بجائے مسٹر ایف پی ییکر انٹ صاحب بہادر کے جنکو تین ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی ہی ڈویژنل جج امرتسر

**کپتان ای انگلس** صاحب اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ اسمعیل خان کو از ابتدائے ۱۱ ماہ نومبر ۱۸۹۰ء تاریخ استفادہ سے تین ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی ہی*

---

# تار کی خبریں

**سینٹ پیٹرسبرگ** ۳ نومبر ولیعہد روس معہ ذیشان عہدہ داروں کے کل ٹرسٹی کیجانب روانہ ہوئے اور وہاں سے یونان مصر اور روس کی سیر کرنے کے لئے جہاز پر سوار ہونگے*

**الہ آباد** ۳ نومبر سکرٹری آف سٹیٹ نے یہہ فیصلہ کیا ہی کہ آیندہ ہندوستان کے محکمہ طبابت میں اس شرط پر ملازم رکھے جاوینگے کہ جو افسر تیس سال کی ملازمت پوری کرنے کے پہلے پنشنیاب ہوگا اُسے ضرورت کے وقت پھر طلب کیا جاویگا۔ بشرطیکہ اُسکی عمر ۵۵ سال کی نہ ہو گئی ہو*

**پشاور** ۳ نومبر کیمپ رسالہ مقیم کیمبل پور میں ایک آدمی کو نہایت بیرحمی کے ساتھ قتل کیا گیا۔ فیلڈ بیٹری نمبر ۴ کے گاڑی بان کا بیٹری مذکور کے گنر لنگ کے ساتھ کچھ جھگڑا ہوا۔ گاڑی بان نے خیمہ میں جاکر خیمہ کی ایک کھونٹی سے اپنے آپکو مسلح کیا اور اپنے حریف کو ہلاک کرنے کے لئے منتظر بیٹھا رہا۔ آخرالامر اُسکے ایسی ضرب دی کہ اُسکے دماغ کو سخت صدمہ پہنچا اور زمین پر گر پڑا۔ جبکہ لنگ زمین پر نزع کیحالت میں پایوں لہو کہ مُردہ پڑا ہوا تھا تو بھی معلوم ہوتا تھا کہ کسی نے اُسے لاتیں ماری ہیں اور اُسکے مختلف اعضا کو ضرب شدید پہنچی ہی۔ قاتل کو قیدی کی حیثیت میں راولپنڈی پہنچایا گیا۔ جہاں کہ تحقیقات مقدمہ غالباً فوجی قانون کے مطابق کیجائیگی*

**پیرس** ۴ نومبر چیمبر میں جو امورات خارجیہ پر بحث ہوئی تو اثنائے بحث میں ایم ربٹ نے حسب ضابطہ انکار کیا کہ فرانس کا منشاء ٹریپولی پر حملہ کرنیکا نہیں ہی*

**لنڈن** ۴ نومبر شہر سے سٹوک ول تک جو زیر زمین برقی ریلوے چلیگی اُسے پرنس آف ویلز نے کھولا بیشمار نامور رؤسا و امرا اُنکے ہمراہ پہلے ٹرین میں سوار ہوئے*

**واشنگٹن** ۴ نومبر خزانہ شاہی نے ۵ لاکھ ۱۵ ہزار اونس چاندی خرید کی*

**بمبئی** ۵ نومبر جناب نواب معلی القاب لارڈ ہیرس گورنر بمبئی کل یہاں رونق افروز ہونگے۔ اور شنبہ تک مالابار پوینٹ میں قیام فرماوینگے اور بعد ازاں کاٹھیاوار میں اپنا پہلا دورہ شروع کرینگے*

**میلبورن** ۴ نومبر آسٹریلیا میں کاریگروں اور دیگر مزدوروں نے اپنی مزدوری بڑھانے کے واسطے جو تنازعہ برپا کیا تھا اُسکا فیصلہ ہو گیا ہی مالکوں اور کارخانہ داروں کو آخرش فتح نصیب ہوئی*

---

## روئداد جلسہ خاص میونسپل کمیٹی لودیانہ

منعقدہ یوم چہارشنبہ ۲۴ ستمبر ۱۸۹۰ء وقت ۱۰ بجے اور باجلاس شہزادہ محمد نادر صاحب میر مجلس و بحاضرین ممبر صاحبان موسومہ الذیل ڈاکٹر بھگوانداس صاحب سردار علی محمد خانصاحب۔ مسٹر ایم وایلی صاحب۔ خواجہ احسن شاہ صاحب۔ مولوی محمد حسن صاحب۔ سید سردار علی صاحب۔ لالہ منسا رام صاحب اول۔ بابو شب سرنداس صاحب۔ ماسٹر مول راج صاحب۔ چودھری کندن سنگھ صاحب۔ سید غلام محمد صاحب*

**نمبر ۱**۔ رپورٹ سب کمیٹی شفاخانہ بدیں مضمون کمیٹی میں پڑھی گئی کہ چونکہ آجکل شہر میں بیماری بہت پھیلی ہوئی ہی اور تعداد مریضاں بہت بڑھی ہوئی ہی لہذا شفاخانہ کے لئے ادویہ بہم پہنچائی جاویں۔ اور مرزا امام الدین سے ضروری ادویہ کی فہرست لیجاوے جنکی قیمت کی تعداد ماہصد ۵ تک ہووے و نیز ایک بوتل کونین جسمیں ۱۶۔ اونس کونین ہی بغرض خرید کمیٹی میں پیش کی گئی بازار میں ۱۳؍ فی اونس ملتی ہی اور مالک بوتل مذکور ۱۲؍ فی اونس کے حساب سے بیچنے پر رضامند ہی۔ **تجویز** ہوئی کہ ۱۰ روپیہ کی ادویہ کا خرید کیا جانا منظور ہی سب کمیٹی شفاخانہ بمشورہ ڈاکٹر بیج لال اور مرزا امام الدین کے تجویز فہرست خرید ادویات کی کمیٹی میں پیش کریں۔ اُسکے مطابق دوائی منگوائی جاوے اور بوتل کونین جو اس وقت کمیٹی کے سامنے ہی وہ بھی خرید کیجاوے*

---

## غزل

دنیائے بے ثبات میں کسکو قیام ہی
ہاں پانچ روز کے لئے یہہ اژدحام ہی

اورنگ جم کہاں ہی کہاں جم کا آئینہ
جمشید کس جگہہ ہی کہاں اُسکا جام ہی

عمر رواں ہی توسن چالاک غافلو
توسن بھی اسطرح کا کہ جو بے لگام ہی

جب سے ہوئے غلام مسیحا کُھلا ہمیں
اعلیٰ وہی ہی سب سے جو سب کا غلام ہی

مُردوں کو قم باذنی سے تونے جلا دیا
اور سیکڑوں کے تن سے ہٹایا جذام ہی

کیا پائے کنہ ذات کو تیرے بھلا کوئی
تیری ثنا میں خلق کی قاصر کلام ہی

دنیا میں گرچہ سیکڑوں ہادی بنے پھریں
تیرے سوا سبھی کو ہمارا سلام ہی

محشر میں اپنے باپ سے کیجو شفاعتیں
اُمت کا اپنی تو ہی مسیحا امام ہی

راقم بٹالوی

---

* مصنف نے پنج روز لکھا ہی۔ ایڈیٹر

## جدید اشتہار اخبار عام لاہور

اخبار عام لاہور یکم اکتوبر سے روزانہ ہو گیا ہی - اُن صاحبان کیخاطر جو روزانہ اخبار نہیں خرید سکتے یا جنکے یہاں ہفتہ میں فقط ایک ہی دفعہ ڈاک تقسیم ہوتی ہی یہ انتظام بھی کیا گیا ہی کہ "ہفتہ وار اخبار عام" بھی جاری ہو" ہفتہ وار اخبار عام" میں وہ تمام مضامین ایک سلسلہ سے درج ہوتی ہیں جو "روزانہ اخبار عام" میں شایع ہوا کرتی ہیں" ہفتہ وار اخبار عام" گویا کہ" روزانہ اخبار عام" کا مجموعہ ہی +

"روزانہ اخبار عام" کی سالانہ قیمت معہ محصولڈاک عصہ (بارہ روپیہ) مقرر ہی اور "ہفتہ وار اخبار عام" کی قیمت سالانہ مبلغ ۶ (چھہ روپیہ) معہ محصولڈاک ہی +

جو صاحب چاہیں تحریر کرنے پر "روزانہ اخبار عام" یا "ہفتہ وار اخبار عام" کا ایک پرچہ بطور نمونہ بلا قیمت منگا سکتے ہیں - بعد میں جسکی خریداری پسند ہو اُسکی قیمت پیشگی ارسال ہونے پر خریداران اخبار عام میں آپ کا نام نامی درج ہوگا - اور پرچہ برابر روانہ خدمت ہوگا +

راقم مہتمم اخبار عام لاہور

## اشتہار

ملتان شہر میں ایک کالپورٹر (کتب فروش) کی ضرورت ہی - درخواست کنندہ اپنی عمر کا اور یہہ کہ مجرد یا شادی کیا ہوا ہی حال درخواست کے ساتھ بھیجے +

المشتہر پادری ڈبلیو تی ڈیوس ملتان

## ضرورت

قصبہ پسرور ضلع سیالکوٹ میں امریکن یو پی مشن کے متعلق ایک زنانہ ڈسپنسری کے لئے ایک دیسی مسیحی بی بی کی ضرورت ہی جو علاوہ سند ڈاکٹری کے مسیحی چلن کے عمدہ سارٹیفکٹ بھی رکھتی ہو - اور شادی شدہ ہو - خداوند کیلئے بھی مشن میں حسب لیاقت کام مل سکتا ہی - تنخواہ وغیرہ کیواسطے مس ایم وایٹ - ایم ڈی صاحبہ یو پی مشن سیالکوٹ سے درخواست کرکے فیصلہ کرنا چاہیے +

المشتہر

(پادری) امام الدین شہباز پاسٹر یو پی چرچ سیالکوٹ

## اطلاع

سیڈیکل مشنری انسٹی ٹیوٹ کے سپرنٹنڈنٹ پادری سی ایس والنٹین صاحب ایل ایل ڈی تحریر فرماتے ہیں کہ میڈیکل مشنری طلبا انسٹیٹیوٹ کا سشن پھر شروع کیا گیا ہی اور اُمید کرتے ہیں کہ اس مرتبہ چھہ طالب علم ڈپلوما حاصل کرینگے - اگر کوئی مشنری صاحبان اُن میں سے ڈاکٹر مشنری چاہیں تو صاحب ممدوح کو اس بارہ میں تحریر کریں +

## اطلاع

بعض اصحاب "گلدستہ سفر" کے لئے صرف ۲ مر کے ٹکٹ جو اُسکی قیمت ہی بھیجتے ہیں اگر آدھ آنہ کا ٹکٹ اُسپر ہم لگا کر روانہ کریں تو ہمکو فی کاپی آدھ آنہ کا نقصان اُٹھانا پڑتا ہی - اگر ہمکو آدھ آنہ کے لئے لکھا جائے اور وہ چٹھی میں آدھ آنہ کا ٹکٹ پھر بھجوائیں تو اُنکا نقصان ہوتا ہی لہذا اطلاع دیجاتی ہی کہ گلدستہ کی قیمت ۲ مر معہ آدھ آنہ واسطے محصولڈاک کے روانہ فرمائیں تاکہ طرفین کا نقصان نہ ہووے +

ایڈیٹر

## لوکل

لودیانہ کے اہل ہنود کے بالمقابل روشنی کا سالانہ میلہ منعقد ہی کرتا چلا آتا ہی جبکہ ہندو لوگ دیوالی کے تیوہار پر روپیہ پیسہ (لچھمی) کی پوجا کرنے اور جوا کھیلنے کو اُن باعث برکت جانکر قمار بازی میں مصروف رہتے ہیں - اور روشنی کے میلہ کی آمد آمد کی خوشی میں عوام مسلمان منتیں مقرر رہے ہیں اور بڑے پیر کی نذر و نیاز میں سرگرم اور تیاری لباس و پوشاک میں مشغول ہیں لودیانہ کے مسیحی بھی تیاری کر رہے ہیں کہ اس میلہ میں حسب دستور وہاں مردانہ اور زنانہ خیام استادہ کئے جائیں - اور مرد مردوں کو اور عورتیں عورتوں کو اپنے حقیقی نجات دہندہ کی خوشخبری سُناویں ہماری رائے ہی کہ لودیانہ کی کلیسیا کا ہر ایک ممبر مرد و عورت اپنے مقدور بھر اس میلہ کے لوگوں کو خدا کے کلام کی خوشخبری دینے میں بدل کوشش و سعی کرے جو شخص منادی کر سکتا ہی بذریعہ منادی مسیح کی خوشخبری سناوے جسکو گانا بجانا آتا ہی خداوند کا نام اپنے گیت اور باجے کے ذریعہ لوگوں کے کان تک پہنچاوے - جو منادی کرنا اور گانا بھی نہ جانتا ہو وہ اُن اوراق کو جو صرف اس میلہ والوں کے لئے چھاپے گئے ہیں اور اُنمیں انجیلی آیات جنمیں جہان کو روشن کرنیوالے **نور** کا ذکر ہی لکھی گئی ہیں لوگوں میں تقسیم کرے - غرض کوئی مسیحی صرف تماشہ اور سیر کی غرض سے میلہ میں نہ جاے - بلکہ کسی نہ کسی طور سے اپنے نجات دہندہ کی کچھ خدمت وہاں کرے - کیونکہ غیر اقوام میں انجیلی تعلیم کو مشتہر کرنا نہ صرف اُن لوگوں کا ہی کام ہی جو مشن کے متعلق ہیں - بلکہ ہر شخص کا جسنے خداوند مسیح کے ایمان کا اقرار کیا یہہ فرض ہی کہ اپنے ہمجنسوں کو راہ نجات بتلاوے جو شخص خداوند کے کام کرنے کا مشتاق اور آرزومند ہی ہر طرح سے کر سکتا ہی - ہمیں یاد ہی کہ ایک یہودی صاحب جو عیسائی ہو گئے تھے زبان ہندوستانی سے ناواقف تھے ایک روز نصیرآباد میں واعظوں کے پاس جبتک بازار میں وعظ ہوتا رہا کھڑے رہے دور فرمایا کہ اگرچہ میں ہندوستانی میں لوگوں کو منادی نہیں کر سکتا لیکن مجھکو واعظوں کے ساتھ کھڑا دیکھنے سے لوگ مسیح کا ایک چپ چاپ خادم سمجھینگے

واسطے پادری ای پی نیوٹن صاحب کے امریکن مشن پریس لودیانہ میں مسٹر ایم وایلی صاحب مینیجر کے اہتمام سے چھپا -